# دعائے سمات

یہ دعا شبّور کے نام سے معروف ہے اور اس کا جمعہ کے آخری اوقات میں پڑھنا مستحب ہے یہ مشہور دعاؤں میں سے ہے اور اکثر علماء متقدمین اس کو ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔ مصباحِ شیخ طوسی، جمال الاسبوعِ سید ابن طاؤس اور کفعمی کی کتب میں یہ دعا معتبر اسناد کے ساتھ حضرت امام العصرؑ کے نائب خاص محمد بن عثمان عمری سے نقل ہوئی ہے ۔نیز یہ دعا حضرت امام محمد باقرؑ وحضرت امام جعفر صادقؑ سے بھی روایت کی گئی ہے۔ علامہ مجلسی نے بحار الانوار میں اسے شرح کے ساتھ نقل کیا ہے اور یہاں ہم اسے مصباح سے نقل کر رہے ہیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسأَ لُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیمِ الأَعْظَمِ الأَعَزِّ الأَجَلِّ الأَکْرَمِ، الَّذِی إِذا دُعِیتَ بِهِ عَلی

اے معبود میں تیرے عظیم بڑی عظمت والے بڑے روشن بڑی عزت والے نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ جب آسمان کے بند دروازے رحمت

مَغالِقِ أَبْوابِ السَّماءِ لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَةِ انْفَتَحَتْ وَ إِذا دُعِیتَ بِهِ عَلی مَضائِقِ أَبْوابِ الارْضِ

کیلئے کھولنے کیلئے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ کھل جاتے ہیں اور جب زمین کے تنگ راستے کھولنے کیلئے تجھے اس نام سے پکارا جائے تو وہ کشادہ

لِلْفَرَجِ انْفَرَجَتْ وَ إِذا دُعِیتَ بِهِ عَلَی الْعُسْرِ لِلْیُسْرِ تَیَسَّرَتْ، وَ إِذا دُعِیتَ بِهِ عَلَی الْاَمْواتِ

ہو جاتے ہیں اور جب سختی کے وقت آسانی کیلئے اس نام سے پکاریں تو آسانی ہو جاتی ہے اور جب مردوں کو اٹھانے کیلئے تجھے اس نام سے پکاریں

لِلنُّشُورِ انْتَشَرَتْ، وَ إِذا دُعِیتَ بِهِ عَلی کَشْفِ الْبَأْساءِ وَالضَّرَّاءِ انْکَشَفَتْ، وَبِجَلالِ وَجْهِکَ

تو وہ اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور تنگیاں اور سختیاں دور کرنے کیلئے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ دور ہو جاتی ہیں اور سوالی ہوں تیری ذات کریم کے جلال

الْکَرِیمِ أَکْرَمِ الْوُجُوهِ وَأَعَزِّ الْوُجُوهِ الَّذِی عَنَتْ لَهُ الْوُجُوهُ وَخَضَعَتْ لَهُ الرِّقابُ وَخَشَعَتْ

کے ذریعے جو سب سے بزرگ ذات ہے سب سے معزز ذات ہے کہ جس کے آگے چہرے جھکتے ہیں اسکے سامنے گردنیں خم ہوتی ہیں اسکے حضور آوازیں

لَهُ الْاَصْواتُ وَوَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوبُ مِنْ مَخافَتِکَ وَبِقُوَّتِکَ الَّتِی بِها تُمْسِکُ السَّماءَ أَنْ تَقَعَ

کانپتی ہیں اور جسکے خوف سے دلوں میں لرزہ طاری ہو جاتا ہے اور سوال کرتا ہوں تیری اس قوت کے ذریعے جس سے تو نے آسمان کو زمین پر گرنے

عَلَی الْاَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِکَ وَتُمْسِکُ السَّماواتِ وَالْاَرْضَ أَنْ تَزُولا، وَبِمَشِیئَتِکَ الَّتِی دانَ

سے روک رکھا ہے مگر جب تو اسے حکم دے اور اس آسمان اور زمین کو روکا ہوا ہے کہ کھسک نہ جائیں اور تیری اس مشیت کے ذریعے سوالی ہوں

لَهَا الْعالَمُونَ،وَبِكَلِمَتِكَ الَّتِي خَلَقْتَ بِهَا السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ، وَبِحِكْمَتِكَ الَّتِي صَنَعْتَ

عالمین جس کے مطیع ہیں تیرے ان کلمات کے واسطے سے سوالی ہوں جن سے تونے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تیری اس حکمت

بِهَا الْعَجائِبَ، وَخَلَقْتَ بِهَا الظُّلْمَةَ وَجَعَلْتَها لَيْلاً، وَجَعَلْتَ اللَّيْلَ سَكَناً، وَخَلَقْتَ بِهَا النُّورَ

کے واسطے سے جس سے تونے عجائب کو بنایا اورجس سے تو نے تاریکی کو خلق کیا اور اسے رات قرار دیا اور اسے آرام کیلئے خاص کیا

وَجَعَلْتَهُ نَهاراً، وَجَعَلْتَ النَّهارَ نُشُوراً مُبْصِراً، وَخَلَقْتَ بِهَا الشَّمْسَ وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ ضِياءً،

اور اپنی حکمت سے تونے روشنی پیدا کی اور اسے دن کا نام دیا اور دن کو جاگ اٹھنے اور دیکھنے کیلئے بنایا اور تو نے اس سے

وَخَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ وَجَعَلْتَ الْقَمَرَ نُوراً، وَخَلَقْتَ بِهَا الْكَواكِبَ وَجَعَلْتَها نُجُوماً وَبُرُوجاً وَ

سورج کو پیدا کیا اور سورج کو روشن کیا تونے اس سے چاند کو پیدا کیا اور چاند کو چمکدار بنایا اور تونے اس سے

مَصابِيحَ وَزِينَةً وَرُجُوماً، وَجَعَلْتَ لَها مَشارِقَ وَمَغارِبَ وَجَعَلْتَ لَها مَطالِعَ وَمَجارِيَ وَجَعَلْتَ

ستاروں کو پیدا کیا انہیں فروزاں کیا ان کے برج بنائے اورانہیں چراغ بنایا اور زینت بنایا، سنگبار بنایا تونے ان کیلئے مشرق اور مغرب بنائے تونے ان کے

لَها فَلَكاً وَمَسابِحَ وَقَدَّرْتَها فِي السَّماءِ مَنازِلَ فَأَحْسَنْتَ تَقْدِيرَها، وَصَوَّرْتَها فَأَحْسَنْتَ تَصْوِيرَها

چمکنے اور چلنے کی راہیں بنائیں تونے ان کیلئے فلک اور سیر کی جگہ بنائی اور آسمان میں ان کی منزلیں مقرر کیں پس تونے ان کا بہترین اندازہ

وَأَحْصَيْتَها بِأَسْمائِكَ إِحْصاءً وَدَبَّرْتَها بِحِكْمَتِكَ تَدْبِيراً فَأَحْسَنْتَ تَدْبِيرَها وَسَخَّرْتَها

ٹھہرایا اور تونے انہیں شکل عطا کی کیا ہی اچھی شکل دی اور انھیں اپنے ناموں کے ساتھ پوری طرح شمار کیا اور اپنی حکمت سے ان کا ایک نظام قائم کیا

بِسُلْطانِ اللَّيْلِ وَسُلْطانِ النَّهارِ وَالسَّاعاتِ وَعَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسابِ، وَجَعَلْتَ رُؤْيَتَها لِجَمِيعِ

اور خوب تدبیر فرمائی اور رات کے عرصے اور دن کی مدت کیلئے مطیع بنایا اور ساعتوں اور سالوں کے حساب کا ذریعہ بنایا اور سب لوگوں کیلئے ان

النّاسِ مَرْئىً واحِداً وَأَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِمَجْدِكَ الَّذِي كَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ مُوسَى

کو دیکھنا یکساں کردیا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ تیری اس بزرگی کے ذریعے جس سے تونے اپنے بندے اور رسول

بْنَ عِمْرانَ علیہ السلام فِي الْمُقَدَّسِينَ، فَوْقَ إِحْساسِ الْكَرُوبِيِّينَ، فَوْقَ غَمائِمِ النُّورِ، فَوْقَ تابُوتِ

حضرت موسیٰؑ سے کلام فرمایا پاک لوگوں میں جو فرشتوں کی سمجھ سے بالا نور کے بادلوں سے بلند

الشَّهادَةِ، فِي عَمُودِ النَّارِ، وَفِي طُورِ سَيْناءَ، وَفِي جَبَلِ حُورِيثَ، فِي الْوادِي الْمُقَدَّسِ فِي

تابوت شہادت سے اونچا جو آگ کے ستون میں طور سینا میں کوہ حوریث میں وادی مقدس میں برکت والی زمین میں طور ایمن کی طرف ایک

الْبُقْعَةِ الْمُبارَكَةِ مِنْ جانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ مِنَ الشَّجَرَةِ وَفِي أَرْضِ مِصْرَ بِتِسْعِ آياتٍ بَيِّناتٍ

درخت سے جو سرزمین مصر میں پیدا ہوا سوال کرتا ہوں نو روشن معجزوں کے واسطے سے اور اس دن کے واسطے سے کہ جس دن تونے بنی اسرائیل

urdu.duas.org

وَيَوْمَ فَرَقْتَ لِبَنِي إِسْرائِيلَ الْبَحْرَ وَفِي الْمُنْبَجِساتِ الَّتِي صَنَعْتَ بِهَا الْعَجائِبَ فِي بَحْرِ سُوفٍ،

کیلئے دریا میں راستہ بنایا اور ان چشموں میں جو پتھر سے جاری ہوئے کہ جن کے ذریعے تونے عجیب معجزات کو دریائے سوف میں ظاہر کیا۔

وَعَقَدْتَ ماءَ الْبَحْرِ فِي قَلْبِ الْغَمْرِ كَالْحِجارَةِ، وَجاوَزْتَ بِبَنِي إِسْرائِيلَ الْبَحْرَ ، وَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ

اور تونے دریا کے پانی کو بھنور کے درمیان پتھروں کی مانند جکڑ کے رکھ دیا اور تونے بنی اسرائیل کو دریا سے گذار دیا اور ان کے بارے میں تیرا بہترین

الْحُسْنى عَلَيْهِمْ بِما صَبَرُوا، وَأَوْرَثْتَهُمْ مَشارِقَ الْاَرْضِ وَمَغارِبَهَا الَّتِي بارَكْتَ فِيها لِلْعالَمِينَ،

وعدہ پورا ہوا جب انھوں نے صبر کیا اور تونے ان کو زمین کے مشرقوں اور مغربوں کا مالک بنایا جن میں تو نے عالمین

وَأَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَجُنُودَهُ وَمَراكِبَهُ فِي الْيَمِّ، وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ،

کیلئے برکتیں رکھی ہیں اور تو نے فرعون اور اسکے لشکر کو اور انکی سواریوں کو دریائے نیل میں غرق کر دیا اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے نام

وَبِمَجْدِكَ الَّذِي تَجَلَّيْتَ بِهِ لِمُوسى كَلِيمِكَ عليه السلام فِي طُورِ سَيْناءَ وَ لِاِبْراهِيمَ عليه السلام خَلِيلِكَ

کے جو بلندترعزت والا روشن بزرگی والا ہے اور بواسطہ تیری شان کے جو تو نے اپنے کلیم موسیٰؑ کے لیے طور سینا

مِنْ قَبْلُ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ وَلِاِسْحاقَ صَفِيِّكَ عليه السلام فِي بِئْرِ شِيعٍ، وَ لِيَعْقُوبَ نَبِيِّكَ عليه السلام فِي

میں ظاہر کی اور اس سے پہلے اپنے خلیل ابراہیمؑ کیلئے مسجد خیف میں اور اپنے برگزیدہ اسحاقؑ کیلئے چاہ شیع میں ظاہر کی اور اپنے محبوب یعقوبؑ کیلئے

بَيْتِ إِيلٍ، وَأَوْفَيْتَ لِاِبْراهِيمَ عليه السلام بِمِيثاقِكَ، وَلِاِسْحاقَ بِحَلْفِكَ، وَ لِيَعْقُوبَ بِشَهادَتِكَ،

بیت ایل میں ظاہر کی اور تونے ابراہیمؑ سے اپنا عہد و پیمان پورا کیا اور اسحاقؑ کیلئے اپنی قسم پوری کی اور یعقوبؑ کیلئے اپنی شہادت ظاہر کی

وَلِلْمُؤْمِنِينَ بِوَعْدِكَ وَلِلدَّاعِينَ بِأَسْمائِكَ فَأَجَبْتَ وَبِمَجْدِكَ الَّذِي ظَهَرَ لِمُوسَى بْنِ عِمْرانَ

اور مومنین سے اپنا وعدہ وفا کیا اور جنھوں نے تیرے ناموں کے ذریعے دعائیں کیں انہیں قبول کیا اور سوالی ہوں بواسطہ تیری اس شان کے جو قبہء

عَلى قُبَّةِ الرُّمّانِ،وَبِآياتِكَ الَّتِي وَقَعَتْ عَلى أَرْضِ مِصْرَ بِمَجْدِ الْعِزَّةِ وَالْغَلَبَةِ بِآياتٍ عَزِيزَةٍ،

رمان پر موسیٰ ابن عمرانؑ کیلئے ظاہر ہوئی اور بواسطہ تیرے معجزوں کے جو ملک مصر میں تیری شان و عزت اور غلبہ سے

وَبِسُلْطانِ الْقُوَّةِ، وَبِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ، وَبِشَأْنِ الْكَلِمَةِ التَّامَّةِ، وَبِكَلِماتِكَ الَّتِي تَفَضَّلْتَ بِها عَلى

عزت والی نشانیوں سے غالب قوت سے قدرت کی بلندی اور پورا ہونے والے قول کی شان سے رونما ہوئے اور تیرے ان کلمات

أَهْلِ السَّماواتِ وَالْاَرْضِ وَأَهْلِ الدُّنْيا وَأَهْلِ الْاَخِرَةِ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي مَنَنْتَ بِها عَلى جَمِيعِ

سے جن کے ذریعے تو نے آسمانوں اور زمین کے رہنے والوں اور اہل دنیا اور اہل آخرت پر احسان کیا اور سوالی ہوں تیری اس

خَلْقِكَ، وَبِاسْتِطاعَتِكَ الَّتِي أَقَمْتَ بِها عَلَى الْعالَمِينَ وَبِنُورِكَ الَّذِي قَدْ خَرَّ مِنْ فَزَعِهِ طُورُ

رحمت کے ذریعے سے جس سے تو نے اپنی ساری مخلوق پر کرم کیا سوالی ہوں تیری اس توانائی کے واسطے سے جس سے تو نے اہل عالم

سَیْنـاءَ وَبِعِلْمِکَ وَجَلالِکَ وَکِبْرِیائِکَ وَعِزَّتِکَ وَجَبَرُوتِکَ الَّتِی لَمْ تَسْتَقِلَّهَا الْاَرْضُ، وَ

کو قائم رکھاسوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نور کے جس کے خوف سے طو رسینا چکنا چور ہوا سوالی ہوں تیرے اس علم و جلالت اور تیری

انْخَفَضَتْ لَهَا السَّماواتُ، وَانْزَجَرَ لَهَا الْعُمْقُ الْاَکْبَرُ، وَرَکَدَتْ لَهَا الْبِحارُ وَالْاَ نْهارُ، وَ

بڑائی و عزت اور تیرے جبروت کے واسطے سے جس کو زمین برداشت نہ کرسکی اور آسمان عاجز ہو گئے اور اس سے زمین کی گہرائیاں

خَضَعَتْ لَهَا الْجِبالُ، وَسَکَنَتْ لَهَا الْاَرْضُ بِمَناکِبِها، وَاسْتَسْلَمَتْ لَهَا الْخَلائِقُ کُلُّها، وَ

کپکپا گئیں جسکے آگے سمندر اور نہریں رک گئیں پہاڑ اس کیلئے جھک گئے اور زمین اس کیلئے اپنے ستونوں پر ٹھہر گئی اور اسکے سامنے ساری

خَفَقَتْ لَهَا الرِّیاحُ فِی جَرَیانِها وَخَمَدَتْ لَهَا النِّیرانُ فِی أَوْطانِها، وَبِسُلْطانِکَ الَّذِی عُرِفَتْ

مخلوق سرنگوں ہوگئی اپنی روؤں پر چلتی ہوائیں اسکے سامنپریشان ہوگئیں اس کیلئے آگ اپنے مقام پر بجھ گئی سوالی ہوں بواسطہ تیری اس حکومت کے

لَکَ بِهِ الْغَلَبَةُ دَهْرَ الدُّهُورِ، وَحُمِدْتَ بِهِ فِی السَّماواتِ وَالْاَرَضِینَ وَبِکَلِمَتِکَ کَلِمَةِ الصِّدْقِ

جسکے ذریعے ہمیشہ ہمیشہ تیرے غلبے کی پہچان ہوتی ہے اورآسمانوں اور زمینوں میں اس سے تیری حمد ہوتی ہےسوالی ہوں بواسطہ تیرے اس سچے قول کے

الَّتِی سَبَقَتْ لِاَبِینا آدَمَ علیہ السلام وَذُرِّیَّتِهِ بِالرَّحْمَةِ، وَأَسْأَلُکَ بِکَلِمَتِکَ الَّتِی غَلَبَتْ کُلَّ شَیْءٍ،

جوتو نے ہمارے باپ آدمؑ اور ان کی اولاد کیلئے رحمت کے ساتھ فرمایا ہے سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس کلمہ کے جو تمام چیزوں پر غالب ہے

وَبِنُورِ وَجْهِکَ الَّذِی تَجَلَّیْتَ بِهِ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهُ دَکّاً وَخَرَّ مُوسی صَعِقاً وَبِمَجْدِکَ الَّذِی

سوالی ہوں بواسطہ تیری ذات کے اس نور کے جس کا جلوہ تونے پہاڑ پر ظاہر کیا تو وہ ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا اور موسیٰؑ بے ہوش

ظَهَرَ عَلی طُورِ سَیْناءَ فَکَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَکَ وَرَسُولَکَ مُوسَی بْنَ عِمْرانَ،وَبِطَلْعَتِکَ فِی ساعِیرَ،

ہوکر گر پڑے سوالی ہوں بواسطہ تیری اس بزرگی کے جوطور سینا پر ظاہر ہوئی تو،تو اپنے بندے اور اپنے رسول موسیٰؑ بن عمران سے ہم کلام ہوا سوالی ہوں

وَظُهُورِکَ فِی جَبَلِ فارانَ، بِرَبَواتِ الْمُقَدَّسِینَ وَجُنُودِ الْمَلائِکَةِ الصَّافِّینَ، وَخُشُوعِ الْمَلائِکَةِ

تیری نورانیت کے ذریعے جناب عیسیٰ کی مناجات کی جگہ میں اور تیرے نور کے ظہور کے ذریعے کوہ فاران میں بلند و مقدس مقامات میں صفیں

الْمُسَبِّحِینَ، وَبِبَرَکاتِکَ الَّتِی بارَکْتَ فِیها عَلی إِبْراهِیمَ خَلِیلِکَ علیہ السلام فِی أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی

باندھے ہوئے ملائکہ کی فوج کے ذریعے اور تسبیح خواں ملائکہ کے خشوع کے ذریعے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری ان برکات کے ذریعے جن سے

اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَبارَکْتَ لِإِسْحاقَ صَفِیِّکَ فِی أُمَّةِ عِیسی عَلَیْهِمَا اَلسَّلامُ، وَبارَکْتَ لِیَعْقُوبَ

تو نے برکت عطا کی اپنے خلیل ابراہیمؑ کو حضرت محمدؐ کی امت میں برکت دی اور اپنے برگزیدہ اسحاقؑ کو حضرت عیسیٰؑ کی امت میں برکت

إِسْرائِیلِکَ فِی أُمَّةِ مُوسی عَلَیْهِمَا اَلسَّلامُ ، وَبارَکْتَ لِحَبِیبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ

دی اور برکت دی تونے اپنے خاص بندے یعقوبؑ کو حضرت موسیٰؑ کی امت میں اور برکت دی تو نے اپنے حبیب حضرت محمدؐ کو ان کی

فِي عِتْرَتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأُمَّتِهِ . اَللّٰهُمَّ وَكَما غِبْنا عَنْ ذٰلِكَ وَلَمْ نَشْهَدْهُ، وَآمَنَّا بِهِ وَلَمْ نَرَهُ، صِدْقاً
عترت، ذریت اور انکی امت میں خدایا جیسا کہ ہم ان کے عہد میں موجود نہ تھے اور ہم نے انہیں دیکھا نہیں اور ان پر سچائی اور حقانیت کے

وَعَدْلاً،أَنْ تُصَلِّيَ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ،وَأَنْ تُبارِكَ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ،وَتَرَحَّمَ عَلى
ساتھ اور درستی سے ایمان لائے ہم چاہتے ہیں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور محمدؐ وآل محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَأَفْضَلِ ما صَلَّيْتَ وَبارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلى إِبْراهِيمَ وَآلِ إِبْراهِيمَ إِنَّكَ
برکت نازل فرما اور محمدؐ و آل محمدؐ پر شفقت فرما جس طرح تو نے بہترین رحمت اور برکت اور شفقت ابرہیم

حَمِيدٌ مَجِيدٌ فَعَّالٌ لِما تُرِيدُ وَأَنْتَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اب اپنی حاجت بیان کریں اور کہیں:اَللّٰهُمَّ
و آل ابراہیم پر فرمائی تھی بے شک تو حمد اور شان والا ہے جو چاہے سو کرنے والا ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۔

بِحَقِّ هٰذَا الدُّعاءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْماءِ الَّتِي لا يَعْلَمُ تَفْسِيرَها وَلا يَعْلَمُ باطِنَها غَيْرُكَ صَلِّ
اے معبود! اس دعا کے واسطے اور ان ناموں کے واسطے سے کہ جن کی تفسیر تیرے سوا کوئی نہیں جانتا اور جن کی حقیقت سے سوائے

عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي ما أَنْتَ أَهْلُهُ وَلا تَفْعَلْ بِي ما أَنا أَهْلُهُ وَاغْفِرْ لِي مِنْ ذُنُوبِي
تیرے کوئی آگاہ نہیں تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایان شان ہے نہ کہ وہ سلوک جسکا میں مستحق ہوں

ما تَقَدَّمَ مِنْها وَما تَأَخَّرَ، وَوَسِّعْ عَلَيَّ مِنْ حَلالِ رِزْقِكَ وَاكْفِنِي مَؤُونَةَ إِنْسانِ سَوْءٍ وَجارِ سَوْءٍ وَ
اور میرے گناہوں میں سے جو میں نے پہلے کیے اور جو بعد میں، بخش دے اور اپنا رزق حلال میرے لیے کشادہ کردے اور مجھے برے انسان برے ہمسائے

قَرِينِ سَوْءٍ وَسُلْطانِ سَوْءٍ إِنَّكَ عَلى ما تَشاءُ قَدِيرٌ، وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ، آمِينَ رَبَّ الْعالَمِينَ
برے ساتھی اور برے حاکم کی اذیت سے بچائے رکھ بے شک تو جو چاہے وہ کرنے پر قادر ہے اور ہر چیز کا علم رکھتا ہے آمین یارب العالمین ۔

مولف کہتے ہیں کہ بعض نسخوں میں یوں آیا ہے: اسکے بعد جو حاجت ہو اسکا ذکر کریں اور کہیں: وَأَنْتَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ اے محبت

يا اَللّٰهُ يا حَنَّانُ يا مَنَّانُ، يا بَدِيعَ السَّماواتِ وَالْأَرْضِ، يا ذَا الْجَلالِ وَالْإِكْرامِ يا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
کرنے والے اے احسان کرنے والے اے آسمان اور زمین کے ایجاد کرنے والے اے جلالت اور بزرگی والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعاءِ . دعا کے آخر تک اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعاءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْماءِ الَّتِي لا
اے معبود اس دعا کے واسطے     اے معبود اس دعا کے واسطے سے اور ان ناموں کے واسطے سے کہ جن کی

اور علامہ مجلسیؒ نے مصباح سید بن باقیؒ سے نقل کیا ہے کہ دعائے سمات کے بعد یہ دعا پڑھیں: يَعْلَمُ تَفْسِيرَها وَلا تَأْوِيلَها
تفسیر اور تاویل اور جن کے باطن وظاہر

urdu.duas.org

وَلا باطِنَها وَلا ظاهِرَها غَيْرُكَ، أَنْ تُصَلِّيَ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَرْزُقَنِي خَيْرَ الدُّنْيا وَالآخِرَةِ

کو سوائے تیرے کوئی نہیں جانتا تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے دنیا اور آخرت کی بھلائی عطا فرما دے

اب حاجت طلب کریں اور کہیں: وَافْعَلْ بِي ما أَنْتَ أَهْلُهُ، وَلا تَفْعَلْ بِي ما أَنَا أَهْلُهُ وَانْتَقِمْ لِي مِنْ فُلانِ

اور مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایان شان ہے نہ کہ وہ سلوک جسکا میں مستحق ہوں اور میری طرف سے

بْنِ فُلانٍ فلاں بن فلاں کی جگہ اپنے دشمن کا نام لیں اور کہیں: وَاغْفِرْ لِي مِنْ ذُنُوبِي ما تَقَدَّمَ مِنْها وَما تَأَخَّرَ

فلاں بن فلاں سے بدلہ لے۔ اور میرے گذشتہ اور آیندہ تمام گناہوں کو معاف فرما

وَلِوالِدَيَّ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ وَوَسِّعْ عَلَيَّ مِنْ حَلالِ رِزْقِكَ، وَاكْفِنِي مُؤْونَةَ

اور میرے ماں باپ اور سارے مومنین اور مومنات کے گناہ بخش دے اور

إِنْسانِ سَوْءٍ، وَجارِ سَوْءٍ، وَسُلْطانِ سَوْءٍ، وَقَرِينِ سَوْءٍ، وَيَوْمِ سَوْءٍ، وَساعَةِ سَوْءٍ، وَانْتَقِمْ لِي

اپنا رزق حلال میرے لیے کشادہ کردے اور مجھ کو برے انسان برے ہمسائے برے حاکم برے ساتھی برے دن برے وقت کی اذیت سے بچائے رکھ

مِمَّنْ يَكِيدُنِي، وَمِمَّنْ يَبْغِي عَلَيَّ، وَيُرِيدُ بِي وَبِأَهْلِي وَأَوْلادِي وَإِخْوانِي وَجِيرانِي وَقَراباتِي

اور میری طرف سے بدلہ لے اس سے جس نے مجھے دھوکہ دیا اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اور جو ظلم کا ارادہ رکھتا ہے میرے اہل میری اولاد میرے بھائیوں

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ ظُلْماً إِنَّكَ عَلى ما تَشاءُ قَدِيرٌ، وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ، آمِينَ رَبَّ

اور میرے ہمسایوں کیلیے جو مومنین اور مومنات میں سے ہیں اس سے انتقام لے بے شک تو جو کچھ چاہتا ہے اس پر قدرت رکھتا ہے

الْعالَمِينَ پھر کہیں: اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هذَا الدُّعاءِ تَفَضَّلْ عَلى فُقَراءِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ بِالْغِنى وَالثَّرْوَةِ

اور ہر چیز سے واقف ہے آمین اے رب العالمین اے معبود اس دعا کے واسطے سے غریب مومنین اور

وَعَلى مَرْضَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ بِالشِّفاءِ وَالصِّحَّةِ، وَعَلى أَحْياءِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ

مومنات کو مال و متاع عطا فرما بیمار مومنین اور مومنات کو تندرستی اور صحت

بِاللُّطْفِ وَالْكَرامَةِ، وَعَلى أَمْواتِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ، وَعَلى مُسافِرِي

عطا فرما اور زندہ مومنین اور مومنات پر لطف و کرم فرما اور مردہ مومنین اور مومنات پر بخشش و رحمت فرما اور مسافر

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ بِالرَّدِّ إِلى أَوْطانِهِمْ سالِمِينَ غانِمِينَ، بِرَحْمَتِكَ يا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ،

مومنین اور مومنات کو سلامتی و رزق کے ساتھ گھروں میں واپس لا اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور ہمارے سردار نبیوں کے

وَصَلَّى اللهُ عَلى سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ خاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً كَثِيراً شیخ ابن فہد

خاتم حضرت محمدؐ پر رحمت خدا ہو اور ان کی پاکیزہ اولاد پر اور سلام ہو بہت زیادہ سلام ۔

urdu.duas.org

نے فرمایا ہے کہ مستحب یہ ہے کہ دعائے سمات کے بعد کہیں: **اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِحُرْمَةِ هذَا الدُّعاءِ، وَبِما فاتَ**

اے معبود میں سوال کرتا ہوں بواسطہ اس دعا کی حرمت کے اور

**مِنْهُ مِنَ الْاَسْماءِ، وَبِما یَشْتَمِلُ عَلَیْهِ مِنَ التَّفْسِیرِ وَالتَّدْبِیرِ، الَّذِی لاَیُحِیطُ بِهِ إِلَّا أَنْتَ ، أَنْ**

ان ناموں کے ذریعے جو اس میں مذکور نہیں اور اس تفسیر وتدبیر کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کا سوائے تیرے کوئی احاطہ نہیں کر سکتا کہ

**تَفْعَلَ بِی کَذا وَکَذا،** کذا وکذا کی جگہ پر اپنی حاجات طلب کرے

تو میرے لیے ایسا اور ایسا کر۔

urdu.duas.org